احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 16 مارچ 2007ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029　C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 16 مارچ 2007ء 26 صفر 1428 ہجری 16 امان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 59

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نمازکیا ہے؟ یہ ایک خاص دعا ہے، مگر لوگ اس کو بادشاہوں کا ٹیکس سمجھتے ہیں۔ نادان اتنا نہیں جانتے کہ بھلا خداتعالیٰ کو ان باتوں کی کیا حاجت ہے، اس کے غناء ذاتی کو اس بات کی کیا حاجت ہے کہ انسان دعا تسبیح اور تہلیل میں مصروف رہے، بلکہ اس میں انسان کا اپنا ہی فائدہ ہے کہ وہ اس طریق پر اپنے مطلب کو پہنچ جاتا ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے کہ آجکل عبادات اور تقویٰ اور دینداری سے محبت نہیں ہے۔ اس کی وجہ ایک عام زہریلا اثر رسم کا ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی محبت سرد ہو رہی ہے اور عبادت میں جس قسم کا مزا آنا چاہئے، وہ مزا نہیں آتا۔ دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں، جس میں لذت اور ایک خاص حظ اللہ تعالیٰ نے نہ رکھا ہو۔ جس طرح پر ایک مریض ایک عمدہ سے عمدہ خوش ذائقہ چیز کا مزہ نہیں اٹھا سکتا اور وہ اسے تلخ یا پھیکا سمجھتا ہے، اسی طرح وہ لوگ جو عبادات الٰہی میں حظ اور لذت نہیں پاتے ان کو اپنی بیماری کا فکر کرنا چاہئے، کیونکہ جیسا میں نے ابھی کہا ہے دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے، جس میں خداتعالیٰ نے کوئی نہ کوئی لذت نہ رکھی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا، تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس عبادت میں اس کے لئے لذت اور سرور نہ ہو۔ لذت اور سرور تو ہے، مگر اس سے حظ اٹھانے والا بھی تو ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) اب انسان جبکہ عبادت ہی کے لئے پیدا ہوا ہے۔ ضروری ہے کہ عبادت میں لذت اور سرور بھی درجۂ غایت کا رکھا ہو۔ اس بات کو ہم اپنے روزمرہ کے مشاہدہ اور تجربے سے خوب سمجھ سکتے ہیں۔ مثلاً دیکھو اناج اور تمام خوردنی اور نوشیدنی اشیاء انسان کے لئے پیدا ہوئی ہیں، تو کیا ان سے وہ ایک لذت اور حظ نہیں پاتا ہے؟ کیا اس ذائقہ، مزے اور احساس کے لئے اس کے منہ میں زبان موجود نہیں۔ کیا وہ خوبصورت اشیاء دیکھ کر نباتات ہوں یا جمادات، حیوانات ہوں یا انسان حظ نہیں پاتا؟ کیا دل خوش کن اور سریلی آوازوں سے اس کے کان محظوظ نہیں ہوتے؟ پھر کیا کوئی دلیل اور بھی اس امر کے اثبات کے لئے مطلوب ہے کہ عبادت میں لذت نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے عورت اور مرد کو جوڑا پیدا کیا اور مرد کو رغبت دی ہے۔ اب اس میں زبردستی نہیں کی، بلکہ ایک لذت بھی دکھلائی ہے۔ اگر محض توالد وتناسل ہی مقصود بالذات ہوتا تو مطلب پورا نہ ہوسکتا۔ عورت اور مرد کی برہنگی کی حالت میں ان کی غیرت قبول نہ کرتی کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ تعلق پیدا کریں۔ (ملفوظات جلد اول ص 101)

جیسا کہ عورت اور مرد کے جوڑے سے ایک قسم کی بقا کے لئے حظ ہے۔ اسی طرح پر عبودیت اور ربوبیت کے جوڑے میں ایک ابدی بقاء کے لئے حظ موجود ہے۔ صوفی کہتے ہیں جس کو یہ حظ نصیب ہو جاوے وہ دنیا و مافیہا کے تمام حظوظ سے بڑھ کر ترجیح رکھتا ہے۔ اگر ساری عمر میں ایک بار بھی اس کو معلوم ہو جائے، تو اس میں ہی فنا ہو جاوے، لیکن مشکل تو یہ ہے کہ دنیا میں ایک بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جنہوں نے اس راز کو نہیں سمجھا اور ان کی نمازیں صرف ٹکریں ہیں اور اوپرے دل کے ساتھ ایک قسم کی قبض اور تنگی سے صرف نشست و برخاست کے طور پر ہوتی ہیں۔ مجھے اور بھی افسوس ہوتا ہے، جب میں یہ دیکھتا ہوں کہ بعض لوگ صرف اس لئے نمازیں پڑھتے ہیں کہ وہ دنیا میں معتبر اور قابل عزت سمجھے جاویں اور پھر اس نماز سے یہ بات ان کو حاصل ہو جاتی ہے، یعنی وہ نمازی اور پرہیزگار کہلاتے ہیں۔ پھر ان کو کیوں یہ کھا جانے والا غم نہیں لگتا کہ جب جھوٹ موٹ اور بیدل کی نماز کو یہ مرتبہ حاصل ہوسکتا ہے تو کیوں ایک سچے عابد بننے سے ان کو عزت نہ ملے گی اور کیسی عزت ملے گی۔ (ملفوظات جلد اول ص 103)

یہ قبلہ ہے

حضرت بلال اور حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے تو آپ نے اس کے تمام کونوں پر دعا کی اور نماز پڑھی۔ پھر باہر تشریف لائے اور کعبہ کے سامنے دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا یہ قبلہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب واتخذوامن مقام ابراہیم حدیث نمبر 382`383)

بیگم محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی وفات

مکرم بشیر الدین احمد خاکی صاحب دارالصدر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خالہ محترمہ امۃ الحفیظ سلام صاحبہ بیگم محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب جو لندن سے اپنی بیٹی کے پاس لاس اینجلس گئی ہوئی تھیں۔ مورخہ 13 مارچ 2007ء بوقت تقریباً اڑھائی بجے بعد دوپہر انتقال فرما گئی ہیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں ان کی میت ربوہ لانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ احباب سے مرحومہ کی مغفرت کیلئے درخواست دعا ہے۔

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 25 مارچ 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں گے ضرورت مند احباب وخواتین پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ درج ذیل ویب سائٹ وزٹنگ ڈاکٹرز کا اعلان ملاحظہ فرمائیں۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

احباب محتاط رہیں

ایک شخص ربنواز نامی جوورچھہ ضلع خوشاب کا رہنے والا ہے مختلف بہانوں سے احباب جماعت سے رقوم بٹورتا ہے اور فراڈ کرتا ہے احباب جماعت اس سے محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 426)

علم الادیان و علم الابدان کا تقابلی مطالعہ

حضرت اقدس مسیح موعود بانی سلسلہ احمدیہ (1835ء۔1908ء) کو کتاب اللہ سے جو مثالی اور والہانہ عشق تھا وہ آپ کے رقم فرمودہ بے شمار افکار و نظریات سے عیاں ہے۔ اپنے دعویٰ مسیحیت کے آغاز ہی میں آپ نے فرمایا:۔

خدا کی قسم اگر قرآن نہ ہوتا تو مجھے زندگی کا کوئی لطف نہ آتا۔ میں نے اس کا حسن لاکھ یوسف سے بھی بڑھ کر دیکھا۔ پس میں اس کی طرف شدید طور پر جھک گیا اور اس کی محبت میرے دل میں رچ گئی۔ اس نے میری اس طرح تربیت کی جس طرح بچے کی کی جاتی ہے۔ میرے دل میں اس کا عجیب اثر تھا۔ اور اس کا حسن مجھے بے خود کرتا تھا۔ اور میں نے کشف میں دیکھا کہ جنت قرآن کے پانی سے سیراب کی جاتی ہے اور وہ ایک موجیں مارنے والے زندگی کے پانی کا سمندر ہے جو اس سے پیئے وہ زندہ ہو جاتا ہے بلکہ دوسروں کو زندہ کرنے والوں میں سے ہو جاتا ہے۔ بخدا اس کا چہرہ ہر چیز سے زیادہ خوبصورت دیکھتا ہوں۔ **ایک ایسا چہرہ جو جمال کے قالب میں ڈھالا گیا۔ اور کمال کے لباس میں ملبوس کیا گیا۔**

(ترجمہ آئینہ کمالات 545-547 اشاعت 1893ء قادیان)

حضور اقدس نے اپنی انقلاب آفریں زندگی کی آخری ضخیم اور پر معارف تالیف ''چشمۂ معرفت'' کے نام سے 15 مئی 1908ء کو شائع فرمائی یعنی وصال سے صرف گیارہ دن پیشتر۔ یہ معرکہ آراء کتاب غیرت رسول اور فدائیت قرآن کا ابدی شاہکار ہے جو مخالفین کے دلآزار مفتریات اور دشنام آلود اعتراضات کے جواب میں تھی اور اس کی تالیف میں بڑھاپے اور بیماری کے باوجود اپنی تمام تر قوتیں، استعدادیں اور صلاحیتیں صرف کر دی۔ بایں ہمہ آپ زندگی کے آخری سانس تک نہایت بے جگری سے پیغام حق پہنچانے میں منہمک رہے یہاں تک کہ آسمانی آقا کا بلاوا آ گیا۔

''چشمہ معرفت'' کا ہر صفحہ آپ کے عاشق قرآن ہونے کا اعلان عام کر رہا ہے۔ کتاب کے صفحہ 94-95 میں تحریر فرماتے ہیں۔

عادت اللہ اس طرح واقعہ ہوئی ہے کہ وہ قرآن شریف میں قسم کھا کر جسمانی نظام کو روحانی نظام کی تصدیق میں پیش کرتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ قسم شہادت کی قائم مقام وضع کی گئی ہے۔ پس اس جگہ خدا کی کلام میں جسمانی امور کی قسم کھانے سے اشارہ یہ ہے کہ جو قسم کے بعد روحانی امور بیان کئے گئے ہیں جسمانی امور ان کی سچائی کے گواہ ہیں۔ پس جس جگہ تم قرآن شریف میں اس طور کی قسمیں پاؤ گے ہر ایک جگہ ان قسموں سے یہی مراد ہے کہ خدا تعالیٰ اول جسمانی امور پیش کر کے ان امور کو روحانی امور کے لئے جو بعد میں لکھتا ہے بطور گواہ کے پیش کرتا ہے۔ مگر افسوس ہمارے نادان اور اندھے مخالف اپنی جہالت سے قرآن شریف کی ان قسموں پر بھی اعتراض کرتے ہیں۔ دراصل بات یہ ہے کہ قرآن شریف ایک ایسی پُر حکمت کتاب ہے جس نے طب روحانی کے قواعد کلیہ کو یعنے دین کے اصول کو جو دراصل طب روحانی ہے طب جسمانی کے قواعد کلیہ کے ساتھ تطبیق دی ہے اور یہ تطبیق ایک ایسی لطیف ہے جو صدہا معارف اور حقائق کے کھلنے کا دروازہ ہے اور سچی اور کامل تفسیر قرآن شریف کی وہی شخص کر سکتا ہے جو طب جسمانی کے قواعد کلیہ پیش نظر رکھ کر قرآن شریف کے بیان کردہ قواعد میں نظر ڈالتا ہے ایک دفعہ مجھے بعض محقق اور حاذق طبیبوں کی بعض کتابیں کشفی رنگ میں دکھلائی گئیں جو طب جسمانی کے قواعد کلیہ اور اصول علمیہ اور ستہ ضروریہ وغیرہ کی بحث پر مشتمل اور متضمن تھیں جن میں طبیب حاذق قرشی کی کتاب بھی تھی اور اشارہ کیا گیا کہ یہی تفسیر قرآن ہے۔ **اس سے معلوم ہوا کہ علم الابدان اور علم الادیان میں نہایت گہرے اور عمیق تعلقات ہیں اور ایک دوسرے کے مصدق ہیں اور جب میں نے ان کتابوں کو پیش نظر رکھ کر جو طب جسمانی کی کتابیں تھیں قرآن شریف پر نظر ڈالی تو وہ عمیق در عمیق طب جسمانی کے قواعد کلیہ کی باتیں نہایت بلیغ پیرایہ میں قرآن شریف میں موجود پائیں اور اگر خدا نے چاہا اور زندگی نے وفا کی تو میرا ارادہ ہے کہ قرآن شریف کی ایک تفسیر لکھ کر اس جسمانی اور روحانی تطابق کو دکھلاؤں۔**

غرض آسمان کے نیچے کوئی دوسری کتاب نہیں پائی جاتی کہ جو طب جسمانی اور طب روحانی میں اس قدر تطابق دکھلا کر قانون قدرت کے معیار کو اپنی پیروی کرنے والوں کے ہاتھ میں دے دے۔ اس لئے میں پورے یقین سے سمجھتا ہوں کہ قرآن شریف کے مقابل پر تمام دوسرے مذاہب ہلاک شدہ ہیں۔ وہ منہ سے تو کہہ دیتے ہیں کہ الہامی کتاب کے لئے ضروری شرط یہ ہے کہ وہ قانون قدرت کے مطابق ہو مگر مطابق کر کے دکھلاتے نہیں۔''

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 102-103)

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم چوہدری عبدالواحد ورک صاحب سابق ناظم انصاراللہ ضلع اسلام آباد مورخہ 7 مارچ 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز اسلام آباد میں بعد از نماز عصر مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے بعد ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں اگلے روز بعد نماز فجر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ آپ انتہائی غریب پرور، مہمان نواز، صوم و صلوٰۃ کے پابند پر جوش داعی الی اللہ نڈر اور بے باک احمدی تھے۔ واقفین زندگی اور مرکزی نمائندگان کے ساتھ نہایت عزت و احترام سے پیش آتے تھے۔ 1944ء میں بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے مختلف جگہوں پر مختلف جماعتی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق عطا ہوئی۔ کراچی میں قیام کے دوران مارٹن روڈ کے صدر جماعت، قائد خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی، ناظم انصاراللہ علاقہ راولپنڈی، سیکرٹری اصلاح وارشاد، ناظم انصاراللہ ضلع اسلام آباد وغیرہ عہدوں پر لمبا عرصہ بے لوث خدمات کی توفیق پائی۔ آپ کی زیر قیادت ضلع نے 4 بار اول پوزیشن حاصل کی۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے مکرم مظفر احمد ورک صاحب، مکرم مقبول احمد صاحب ورک، مکرم محمود احمد صاحب ورک اسلام آباد، مکرم مسعود احمد ورک صاحب جرمنی اور تین بیٹیاں مکرمہ ناصرہ ریاض صاحبہ اہلیہ مکرم ریاض احمد صاحب اسلام آباد، مکرمہ وسیمہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب بدین، مکرمہ رفعت ریحانہ صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد صاحب باجوہ کینیڈا اور پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مخلص اور فدائی روح کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے بخشش رحمت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ دارالصدر غربی الف ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کی بیٹی مکرمہ خالدہ مسرت صاحبہ عرصہ چار سال جگر کی بیماری میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ 5 فروری 2007ء کو کینیڈا کے ہسپتال میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر قریباً اکاون سال تھیں۔ زمانہ طالب علمی سے نظام وصیت میں شامل تھیں۔ مرحومہ کی تدفین ٹورانٹو میں ہوئی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے اس کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبدالسلام صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ عذرا پروین صاحبہ مورخہ 2 مارچ 2007ء کو شدید ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ مورخہ 3 مارچ 2007ء کو مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ لاہور نے گراؤنڈ بیت التوحید میں نماز جنازہ پڑھائی۔ اسی دن احمدیہ قبرستان ہانڈو گوجر ضلع لاہور میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم مربی صاحب نے کروائی۔ مرحومہ مکرم میاں اللہ دتہ صاحب مرحوم آف سیالکوٹ کی بہو اور مکرم عبداللہ صاحب آف سیالکوٹ کی بیٹی تھیں اسی طرح مکرم قیصر محمود گوندل صاحب کی بھاوجہ تھیں۔ پسماندگان میں میرے علاوہ تین بیٹے، مکرم عمران احمد صاحب امریکہ، مکرم عرفان احمد صاحب امریکہ، مکرم ڈاکٹر رضوان احمد صاحب لاہور اور تین بیٹیاں محترمہ سمیرا صاحبہ امریکہ محترمہ شاہینہ صاحبہ امریکہ، محترمہ رابعہ صاحبہ لاہور چھوڑی ہیں۔ مرحومہ مہمان نواز تھیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے اور لواحقین کو صبر و جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

۞ مکرم احسان علی صاحب سندھی معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ کے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر حسن احمد ناز صاحب 8 فروری 2007ء کو ایک حادثہ کی وجہ سے شدید زخمی ہو گئے۔ ان کو فوری طور پر حیدرآباد ہسپتال میں لے جایا گیا جہاں ان کے آپریشن کے بعد علاج جاری ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مظفر احمد صاحب چوہدری

بہشتی مقبرہ قادیان کے چند تاریخی پہلو

حضرت مسیح موعود نے 6؍اگست 1898ء کو ایک مکتوب کے ذریعہ سے بہشتی مقبرہ کے قیام کا خیال ظاہر فرمایا تھا لیکن اس وقت زمین کافی مہنگی تھی اور اس قدر فراخی بھی میسر نہ تھی کہ کوئی جگہ خریدی جائے۔

18 نومبر 1902ء کی صبح نماز کے بعد آپ نے ایک رویا بیان فرمائی جو 24 نومبر 1902ء کے الحکم میں یوں شائع ہوئی:-

''صبح کی نماز کے بعد آپ نے حضرت مولانا عبدالکریم صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ نماز سے کوئی 20 یا 25 منٹ بیشتر میں نے دیکھا کہ ایک زمین اس مطلب کے لئے خریدی گئی کہ جماعت کی میتیں وہاں دفن کی جاویں تو کہا گیا کہ اس کا نام بہشتی مقبرہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جو اس میں دفن ہوگا وہ بہشتی ہوگا''۔ (الحکم 24 دسمبر 1905ء ص6 کالم1)

اپریل 1905 میں جب زلزلوں کا سلسلہ شروع ہوا تو حضرت مسیح موعود دعا کی خاطر چند روز کے لئے بہشتی مقبرہ میں قیام کے لئے تشریف لائے اور رہائش کے لئے خیمہ جات نصب کئے گئے اور کچھ کچے مکانات بھی تعمیر کئے گئے، مدرسہ وغیرہ بھی یہیں لگنے لگا بالآخر 2 جولائی 1905 کو واپس قادیان تشریف آوری ہوئی۔

9 دسمبر 1905ء کو جب حضور مجوزہ قبرستان کے لئے زمین مخصوص کرنے جا رہے تھے تو فرمایا کہ رات مجھے اس کے متعلق الہام ہوا ہے۔

انزِلَ فیھا کل رحمۃ

(الحکم 24 دسمبر 1905ء)

24 دسمبر 1905ء کو حضور نے رسالہ الوصیت شائع فرمایا۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے الحکم 24 دسمبر 1905 میں حضرت اقدس مسیح موعود کی اجازت سے ''ہمارا اپنا قبرستان یا بہشتی مقبرہ'' نامی اعلان شائع کیا، آپ لکھتے ہیں:-

''حضرت حجۃ اللہ کو یہ خیال سالہا سال سے رہا ہے۔ لیکن اس وقت سے جبکہ اللہ تعالیٰ نے ایک رویا کے ذریعہ ایک بہشتی مقبرہ کی آپ کو بشارت دی۔ یہ آپ کا عزم بالجزم ہو گیا......''

(الحکم 24 دسمبر 1905ء ص6 کالم1)

آگے لکھتے ہیں:-

''1905ء کو حضرت اقدس نے اس تجویز کو خدام کے سامنے پیش کیا۔ اور خاکسار ایڈیٹر الحکم کو اس کے متعلق اعلان کرنے اور زمین خریدنے کا حکم دیا''۔

ایڈیٹر الحکم لکھتے ہیں:-

''دسمبر کی تعطیلات کرسمس میں مولوی عبدالکریم صاحب کا تابوت نکال کر ہم لوگ اس قبرستان میں دفن کریں گے''۔

(الحکم 24 دسمبر 1905ء صفحہ 6 کالم2)

''......جو لوگ اکابر ہوں ان کی قبروں پر ایسے کتبے لگا دیئے جاویں جو ان کے حالات سے مختصر واقفیت کرا سکیں۔ اس طرح پر یہ قبرستان ایک قومی تاریخ ہوگی''۔

(الحکم 24 دسمبر 1905ء صفحہ 6 کالم2)

بہشتی مقبرہ کا قیام

مزید تفصیلات الحکم کے اس اعلان میں یوں بیان ہوئی ہیں:-

''......اس کے اردگرد کئی اور قطعے لینے ضروری ہیں اور پھر اس سارے قبرستان کے گرد ایک احاطہ بنانا ہوگا اور اس زمین کو درست کر کے اس میں روشیں نکال مختلف قسم کے پودے جو بہشتی مقبرہ کے حسب حال ہوں لگائے جائیں گے اور ایک مستقل تنخواہ دار ملازم اس کی حفاظت اور درستی کے لئے رکھا جاوے گا...... باغ اور احمدی محلّہ کے درمیان ڈھاب حائل ہے اور برسات میں گذر محال ہوتا ہے............ اس لئے ابھی اس پر ایک مضبوط پل تیار کیا جاوے گا...... ان ساری ضرورتوں کو مدنظر رکھ کر احمدی قوم کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ بہت جلد سردست کم از کم تین ہزار روپیہ اس کام کے لئے جمع کر کے بھیج دیں''۔

(الحکم 24 دسمبر 1905ء صفحہ 6)

الوصیت میں حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

''اس قبرستان کی زمین موجودہ بطور چندہ کے میں نے اپنی طرف سے دی ہے۔ لیکن اس احاطہ کی تکمیل کے لئے کسی قدر اور زمین خریدی جائے گی جس کی قیمت اندازاً ہزار روپیہ ہوگی۔ اور اس کے خوشنما کرنے کے لئے کچھ درخت لگائے جائیں گے اور ایک کنواں لگایا جائے گا اور اس قبرستان سے شمالی طرف بہت پانی ٹھہرا رہتا ہے جو گذرگاہ ہے اس لئے وہاں ایک پل تیار کیا جائے گا۔ اور ان متفرق اخراجات کے لئے دو ہزار روپیہ درکار ہوگا۔ سو کُل یہ تین ہزار روپیہ ہوا۔ جو اس کام کی تکمیل کے لئے خرچ ہوگا''۔ (الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20 صفحہ 318)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی تدفین

27 دسمبر 1905 کو مولوی عبدالکریم صاحب کی نعش مبارک کو بہشتی مقبرہ میں منتقل کیا گیا۔ یہ بہشتی مقبرہ کی پہلی قبر تھی۔

تعمیراتی کام

پل کی تعمیر، قبرستان کے جنوبی جانب کنویں کی کھدائی اور درخت لگانے کا کام۔

1906ء میں حضور نے ایک ''ضمیمہ متعلقہ رسالہ الوصیت'' کے نام سے شائع فرمایا۔

یہ 2 جنوری 1906ء کو لکھا گیا اور...... اخبار الحکم 17 جنوری 1906ء جلد نمبر 10 نمبر 2 میں شائع ہوا۔

حضرت اقدس کی وفات

27 مئی 1908ء ''جنازہ گاہ'' میں جواب بہشتی مقبرہ کے شمال مغرب اندرون چاردیواری واقع ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے انتخاب خلافت کے بعد حضرت مسیح موعود کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کی نعش مبارک کو بہشتی مقبرے میں دفن کر دیا گیا۔

14 مارچ 1914ء کو حضرت مصلح موعود نے انتخاب خلافت کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد میں آپ کو بہشتی مقبرہ میں حضرت مسیح موعود کے پہلو میں دفن کر دیا گیا۔

نومبر 1925ء میں ایک سازش کے بے نقاب ہونے پر کہ حضرت اقدس کی قبر کی توہین کے لئے کچھ فتنہ پردازوں نے منصوبہ بنایا ہے۔ حضرت مصلح موعود نے حضرت اقدس، آپ کے خاندان کے افراد اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی قبروں کے گرد ایک چاردیواری بنوا دی اور اس زمانہ سے ہی حفاظت کی غرض سے پہرے کا انتظام کر دیا گیا تھا جو کہ آج تک قائم چلا آتا ہے۔

چاردیواری کا قیام

مولوی برہان احمد ظفر صاحب درویشان قادیان 1947ء کو اپنے والد کی روایت یوں لکھتے ہیں:-

''...... پارٹیشن کا وقت بہت ہی خطرہ کا وقت تھا اور ہم لوگ یہاں پر مقامات مقدسہ کی حفاظت کے لئے رہے تھے اور ان مقامات مقدسہ میں سے بہشتی مقبرہ کا بھی ایک بہت بڑا مقام تھا اس کی حفاظت بھی ضروری تھی۔ اس کی حفاظت کے لئے ڈیوٹیاں تو لگتی تھیں۔ لیکن پھر بھی یہ خدشہ تھا کہ دشمن تو ہر وقت طاق میں رہتا ہے وہ کہیں بہشتی مقبرہ کو نقصان نہ پہنچائے کیونکہ باقی مقامات تو پھر بھی شہر کے اندر تھے لیکن یہ شہر سے باہر ذرا دوری پر تھا اس لئے اس حفاظت کو اور زیادہ بہتر کرنے کے لئے یہ انتظام کیا گیا کہ تمام درویشان سوائے جن کے سپرد خاص ڈیوٹیاں ہوتی تھیں۔ صبح ناشتہ کے بعد بہشتی مقبرہ کی طرف چلے جاتے اور سارا سارا دن بہشتی مقبرہ کے گرد مٹی کی دیوار بناتے رہے اور بیان کیا کہ وہ دیوار اس قدر چوڑی بنائی گئی تھی کہ اس پر ایک آدمی آسانی سے بغیر کسی خوف وخطر کے کہ وہ نیچے گر جائے سو سکتا تھا اور یہ دیوار اتنی موٹی اس نظریہ سے بنائی گئی تھی کہ اگر ایسے حالات ہو جائیں کہ سب کو قادیان سے نکل جانے پر مجبور کر دیا جائے تو تب قبل از آمد ثانی اس کے نشانات منہدم نہ ہوں بلکہ صاف نظر آئیں۔ لیکن خدا تعالیٰ نے ایسے حالات پیدا نہ ہونے دیئے''۔

(مرکز احمدیت قادیان صفحہ 122)

درویشان کے لیل ونہار

تاریخ احمدیت میں لکھا ہے

ہر جمعہ کے روز فجر کی نماز کے بعد بہشتی مقبرہ میں اجتماعی طور پر دعا کی جاتی ہے............ بہشتی مقبرہ کے اردگرد قریباً پانچ فٹ چوڑی دیوار بنائی جا رہی ہے۔ اس کا نصف سے زائد حصہ مکمل ہو چکا ہے۔ بہشتی مقبرہ میں چار پختہ کوارٹرز (دومنزلہ) تیار کئے گئے جن میں دھوپ، بارش اور رات کے وقت درویش آرام کر سکتے ہیں۔

ان کوارٹروں کی تعمیر اگر عام حالات میں کی جاتی تو زمین کی قیمت کے علاوہ اس کام پر سات آٹھ ہزار روپیہ خرچ ہوتا...... مگر آفرین ہے ان درویشوں پر جنہوں نے تمام کام اپنے ہاتھ سے سرانجام دے کر بغیر کوئی رقم خرچ کئے اس شاندار خدمت کو بجا لانے کی سعادت حاصل کی۔

بہشتی مقبرہ بیوت الذکر اور گلی کوچوں کی صفائی اور لنگر خانہ کے لئے لکڑی وغیرہ کا انتظام بھی وقار عمل کا ایک حصہ ہے۔ علاوہ ازیں بہشتی مقبرہ کے اردگرد باغ سے ملحقہ زمین میں ہل چلا کر سبزیاں وغیرہ کاشت کرنے کا کام بھی وقار عمل میں شامل ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد13 صفحہ 69)

بہشتی مقبرہ سے ملحق باغ کا مقدمہ

اپریل 1948 میں ایک سازش کے تحت مقامی حکام نے باغ اور بہشتی مقبرہ کو الگ الگ ظاہر کرنے کی کوشش کی اور موقف اپنایا کہ باغ کے حقیقی مالک ہندوستان سے پاکستان جا چکے ہیں لہذا اسے شرنارتھیوں کے نام الاٹ کرنا چاہئے۔ جماعت احمدیہ قادیان کے احتجاج اور ذمہ دار افسران کے سامنے باغ کی مذہبی حیثیت روز روشن کی طرح واضح کی گئی جس پر ڈپٹی کمشنر صاحب نے عارضی طور پر باغ کی الاٹمنٹ کے خلاف حکم امتناعی جاری کر دیا اور بالآخر ستمبر 1949ء میں مشرقی پنجاب کی صوبائی حکومت نے فیصلہ کیا کہ بڑا باغ اور مقبرہ بدستور جماعت احمدیہ کے قبضہ میں رہیں گے۔ البتہ باغ کے ساتھ اور اسی میں شامل دو باغیچوں پر درویشوں کا قبضہ

درست نہ سمجھا۔ اور ایک بہشتی مقبرہ سے ملحق کھیت جماعت کی ملکیت سے نکال لیا گیا۔ لیکن ہندوستان کی احمدی جماعتوں کے مسلسل احتجاج اور پیہم درخواستوں کے نتیجہ میں 15 جنوری 1953ء کو یہ فیصلہ بھی منسوخ کر دیا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 13 صفحہ 75-76)

1955ء میں قادیان میں سیلاب کی صورت پیدا ہوگئی جس کے باعث بہشتی مقبرہ کے چاروں طرف بنائی گئی کچی دیوار گر گئی۔

(مرکز احمدیت قادیان صفحہ 123)

مجلس کارپرداز کے مشورہ کے بعد اس کے چاروں طرف پختہ اینٹوں کی دیوار 57-1956ء میں بنادی گئی اور سب سے آخر میں شمالی جانب والی دیوار تعمیر ہوئی اور اس دیوار کے جنوب مشرق میں ایک ایک کمرہ بھی تعمیر کیا گیا جس میں پہرہ دار قیام کر سکے۔ اسی طرح ایک کمرہ مزار مبارک کے قریب مزار کے گرد بنائی گئی دیوار کے شمال مشرقی کونہ پر بھی تعمیر کیا گیا۔ جو اس وقت گر چکا ہے جو کہ دو منزلہ تھا۔ باقی کے دو کمروں میں سے جنوب مشرقی والے کمرہ کو اور جنوب مغرب والے کمرہ کو درست کر کے ایک ایک فیملی کے رہنے کے قابل بنا دیا گیا ہے۔

اس پختہ دیوار کے متعلق رسالہ الفرقان کے درویشان قادیان نمبر میں یوں ذکر ہوا ہے:-

"محلہ احمدیہ سے بہشتی مقبرہ کی طرف جائیں تو ڈھاب کے پل کے پاس پہنچ کر ایک بلند اور مضبوط طویل دیوار نظر آتی ہے۔ جو ڈھاب سے شروع ہو کر تکیہ پیر شاہ چراغ تک بطرف شمال چلی گئی ہے اور وہاں سے مغرب کی طرف مڑ کر سارے بڑے باغ کے گرداگرد ہوتی ہوئی ڈھاب کے کنارے کنارے وہیں پہنچ گئی ہے۔ یہی وہ چاردیواری بہشتی مقبرہ ہے۔ جو جماعت کے مخلص و مخیّر احباب کے ایثار و تعاون کی ایک یادگار ہے اور بہترین یادگار ہے...... اس کی تعمیر اور اس کے لئے روپیہ کی فراہمی کا سہرا محترم جناب شیخ عبدالحمید صاحب عاجز ناظر مال کے سر ہے.......... جنہوں نے قریباً دس سال کی متواتر اور ان تھک مساعی سے تحریکات کر کر کے اسے مکمل کروایا اور پھر ان تحریکات میں حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کا بھی بڑا حصہ ہے۔ جنہوں نے اپنے ذاتی اثر و رسوخ سے اور ذاتی دلچسپی سے دوستوں کو تحریکیں کیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر بخشے۔ آمین

(مرکز احمدیت قادیان صفحہ 123)

چاردیواری کے لئے عطیات دینے والوں کے نام سنگ مرمر کی پلیٹوں پر کندہ کروا کر مزار مبارک حضرت مسیح موعود والی چاردیواری کی غربی دیوار میں نصب کئے گئے ہیں۔ اس کے لئے چندہ کی فراہمی میں درویشان قادیان نے بھی حصہ لیا۔ اور ایک درویش میاں خدابخش صاحب قلی نے مبلغ -/1987 روپے عطیہ دیئے۔

مولوی برہان احمد ظفر صاحب لکھتے ہیں:-

"حضرت مسیح موعود کے خاندان کا باغ آم کے درختوں پر مشتمل تھا۔ اور باوجود اس کے کہ اپنی پہلی رونق کھو چکا تھا ہماری ہوش تک قائم رہا اور ہم چھوٹے چھوٹے تھے جب اس باغ کے پرانے درخت کاٹ لئے گئے اور ان کی جگہ اور کئی قسم کے نئے درخت لگائے گئے۔ قریباً 1960ء کی بات ہے کہ اس وقت مکرم چوہدری فیض احمد صاحب مرحوم سیکرٹری بہشتی مقبرہ تھے۔ آپ کو باغبانی کا بہت شوق تھا۔ آپ نے اس وقت بہشتی مقبرہ کو خوبصورت بنانے کے لئے کافی کوشش کی۔ نئے نئے درختوں کے علاوہ خوبصورت پھول بھی لگائے اور اسی زمانہ میں ہی بہشتی مقبرہ کے اندر کی طرف قبروں میں امرود کے درخت لگا کر اس کو خوبصورت بنایا گیا۔ اور باہر نیا گیٹ بھی بنایا گیا۔ بہشتی مقبرہ میں داخل ہونے کے لئے مشرق کی طرف سے گیٹ ہے اور داخل ہوتے ہی سامنے جنازہ گاہ نظر آتا ہے۔ جہاں قدرت ثانیہ کا ظہور ہوا تھا۔ بہشتی مقبرہ کے پورے احاطہ کے قریب لائیں لگائی گئی تھیں۔ اسی طرح عورتوں کے لئے جنازہ گاہ کے قریب ہی ایک پارک کا انتظام کیا گیا اس میں چار جھولے اور ایک پھسل بنڈا (سلائیڈ) اور بچوں کے لئے دوسری قسم کے جھولوں کا انتظام کیا گیا تھا۔"

"بہشتی مقبرہ کی خوبصورتی میں اضافہ کی غرض سے ایک فوارہ بھی لگایا گیا ہے اور اس کے لئے ایک اونچی ٹینکی بنائی گئی۔ اس میں پانی بھرنے کے لئے ایک ٹیوب ویل پہلے سے ہی موجود تھا۔ جس کے ذریعہ پھلواری کی سیرابی کا کام لیا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے ارشاد کی روشنی میں بہشتی مقبرہ کے مغربی جانب ایک کنواں بھی کھودا گیا تھا اور اسی کنویں کے قریب ہی ایک ٹیوب ویل کا انتظام کیا گیا جو اب تک موجود ہے۔"

(کتاب مرکز احمدیت صفحہ 124)

1972ء میں بہشتی مقبرہ کے اندر لگائے گئے امرود کے تمام درخت قبروں کو پھل توڑتے وقت ہونے والی بے حرمتی سے بچانے کی خاطر کاٹ ڈالے گئے۔ اس کے نتیجے میں دب نامی گھاس اس قدر بڑھ گئی کہ برسات کے دنوں میں ایک جنگل کی صورت بن جاتی تھی۔ (بعد ازاں صاف کر دیا گیا)۔

1980ء میں فیصلہ ہوا کہ اصل دروازہ صرف صبح کھلے گا باقی اوقات کے لئے مزار مبارک کی چاردیواری کی جنوبی جانب کی دیوار کے ایک حصہ کو گرا کر اس میں لوہے کی سلاخیں لگوا دی گئیں۔ اس وقت (1992ء) تقریباً دس ایکڑ میں اچھی نسل کے آم کے درخت لگے ہوئے ہیں۔ (مرکز احمدیت قادیان صفحہ 125)

تقریباً 14 ایکڑ میں امرود کا باغ (قبروں والی جگہ کو چھوڑ کر) تھا جو 1990ء میں کاٹ دیا گیا۔

بہشتی مقبرہ کے باہر لوہے کا گیٹ ہے۔ اس کے اخراجات مکرم سیٹھ صدیق احمد صاحب بانی آف کلکتہ مرحوم نے دیئے تھے۔ مزار مبارک کے مغربی جانب والے دروازے کو جو آمد و رفت کے لئے استعمال ہوتا تھا دیمک کھا گئی۔ اس کی جگہ پر لوہے کا گیٹ مکرم غلام محمد صاحب لون آف کاٹھ پور کشمیر نے 1972ء میں لگوایا۔ (مرکز احمدیت قادیان صفحہ 125)

شہ نشین

حضرت مسیح موعود اس مقدس باغ میں جس جگہ تشریف فرما ہوتے تھے وہ پختہ چبوترے کی شکل میں بنی ہوئی تھی اور اس کے اندر کی طرف ڈیڑھ فٹ اونچی نشستیں بنی ہوئی تھیں۔ چبوترے کی جانب مشرق دیوار کے درمیان میں حضور کی نشست گاہ تھی یہ چبوترہ گھنے درختوں کے سایہ میں بنا ہوا تھا اور اسے شہ نشین حضرت مسیح موعود کے نام سے پکارا جاتا تھا، 1960ء کے لگ بھگ دیمک کی وجہ سے اس کی بنیادیں کھوکھلی ہونے اور اس پر آم کا درخت گر جانے کے باعث شہ نشین منہدم ہو گیا...... 9 نومبر 1970ء کو بروز پیر ساڑھے چار بجے حضرت مولوی عبدالرحمان صاحب امیر جماعت، حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور دیگر ممبران صدر انجمن و تحریک جدید اور بعض دوسرے بزرگان نے علی الترتیب بنیادی اینٹیں رکھتے ہوئے شہ نشین کی تعمیر کا کام شروع کیا، پہلے اس کا رقبہ 13x13 فٹ تھا اب یہ رقبہ 16x16 فٹ کر کے اس میں قدرے توسیع کر دی گئی ہے، حضور کے وقت کے شہ نشین کا ملبہ موجودہ شہ نشین کے اندر محفوظ کر دیا گیا ہے اور جانب مشرق دیوار کو اصل بنیاد پر ہی قائم رکھا گیا ہے اور حضور کی نشست گاہ کو بھی شہ نشین میں اسی مقام پر قائم رکھا گیا ہے۔

(میری پسندیدہ بستی قادیان دارالامان مؤلفہ عبدالرشید آرکیٹکٹ لندن ص 208)

گی آنا جنوبی امریکہ کا 25واں جلسہ سالانہ

رپورٹ: احسان اللہ مانگٹ صاحب مربی سلسلہ گی آنا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ گیانا کو اپنا 25واں جلسہ سالانہ مورخہ 17 دسمبر 2006ء کو منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ امسال یہ جلسہ سالانہ گیانا میں تعمیر کردہ پہلی بیت النور میں منعقد ہوا۔

جلسہ کی تیاری ایک ماہ قبل شروع کر دی گئی تھی۔ گورنمنٹ کے اعلیٰ عہدیداروں اور تنظیموں کو دعوت نامے ارسال کئے گئے۔ مختلف احباب کو مختلف شعبہ جات سپرد کر دیئے گئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب احباب نے پوری ذمہ داری کے ساتھ اپنے مفوضہ فرائض سرانجام دیئے۔

یہ جلسہ جارج ٹاؤن میں منعقد کیا گیا اور تمام احباب جماعت دور و نزدیک سے اس جلسہ میں شرکت کے لئے پہنچ گئے۔

جلسہ سالانہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نعت کے ساتھ ہوا۔ افتتاحی خطاب میں مکرم الحسن بشیر آنن صاحب نے دینی تعلیم کی وضاحت کی اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا اس کے بعد درج ذیل موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

دین میں خلافت کی اہمیت، حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ، صداقت حضرت مسیح موعود۔ تمام مقررین نے احسن رنگ میں اپنی تقاریر کا حق ادا کیا۔

علاوہ ازیں بعض معزز مہمانوں نے بھی تقاریر کیں جن میں سب سے پہلے اقوام متحدہ کے نمائندہ Dr. Ruben Del Prado نے تقریر کی اور کہا کہ اگر لوگ دین حق کی خوبصورت تعلیم کو اپنا لیں تو دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔

آپ کے بعد مکرم منصور نادر صاحب جو منسٹر آف لیبر ہیں اور مہمان خصوصی کے طور پر جلسہ میں شامل ہوئے۔ آپ OIC یعنی آرگنائزیشن آف اسلامک کنٹریز کے بھی نمائندہ ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ انہیں بہت سے ممالک میں جانے کا موقع ملا ہے اور بتایا کہ جماعت احمدیہ ایک منظم جماعت ہے اور خاص طور پر جلسہ سالانہ کے بارہ میں بتایا کہ کس طرح پہلے جلسہ میں صرف 75 احباب شامل ہوئے اور قادیان میں 2005ء کے جلسہ میں 70 ہزار افراد شامل ہوئے۔ یہ یقیناً الٰہی نظام ہے۔ انہوں نے جماعت کو کامیاب جلسہ منعقد کرنے پر مبارکباد بھی دی۔ بعد ازاں چند اور مہمانوں نے اپنے تاثرات بیان کئے۔

علاوہ ازیں بعض دیگر اعلیٰ عہدیداران بھی اس جلسہ میں شامل ہوئے جن میں رشین ایمبیسی کے نمائندہ بھی شامل ہیں۔

گیانا فورم کے نمائندہ امام رشید اور ان کے صدر بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔

خواتین کے لئے بھی الگ انتظام تھا۔ دو بجے یہ جلسہ مکرم امیر صاحب کی اختتامی دعا کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔

اس دفعہ جلسہ سالانہ پر کل حاضری 122 رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل 2 فروری 2007ء)

جبریل نے خوشخبری دی

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جبریل نے مجھے خوشخبری دی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:- جس شخص نے مجھ پر درود بھیجا میں اس پر رحمت نازل کروں گا۔ جو تجھ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا۔

(مسند احمد حدیث 15767)

مکرم مظفر احمد صاحب

ووڈ ورک کی غرض و غائیت اور افادیت

ووڈ ورک دنیا بھر میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ انسان کی بنیادی ضروریات میں ووڈ ورک کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ انسان کی تمام روزمرہ کی ضروریات کی اشیاء میں ووڈ ورک کی اشیاء کو بھی لازم وملزوم سمجھا جاتا ہے۔ اگر ہم گھر، مکتب، دفاتر، مارکیٹوں غرضیکہ جس طرف بھی نظر دوڑائیں، بیشتر اشیاء ووڈ ورک سے متعلقہ نظر آئیں گی۔ جن کے بغیر انسانی زندگی کا گزارہ ناممکن ہو جاتا ہے۔ لکڑی کی بنی ہوئی اشیاء کی مانگ اور ضرورت ہر جگہ، ہر انسان، ہر گھر اور ہر ملک میں محسوس کی جاتی ہے۔ بلکہ تمام دنیا میں اس کی اہمیت کو تسلیم کیا گیا ہے۔

مجھے ایک مصنف کی یہ بات بہت پسند آئی کہ ہنرمند کبھی بھوکا نہیں رہتا۔ یہ اس لئے کہ بچوں کو جہاں تعلیمی میدان میں زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنا ضروری ہے، ہنر کا سیکھنا بھی ضروری ہے۔ اگر ایک شخص صرف چارپائیاں ہی بنانا جانتا ہے وہ بھی ووڈ ورک کے شعبہ سے فائدہ حاصل کر رہا ہے۔ ووڈ ورک بہت ہی وسیع فیلڈ ہے اس کے بے شمار شعبے ہیں، ہر شعبہ کی وسیع فیلڈ ہے اگر تجارت کے لئے ووڈ ورک کا کوئی بھی شعبہ اختیار کر لیا جائے تو معقول روزگار مہیا کرتا ہے۔ اور اسی شعبہ میں وسیع کاروبار بھی چلایا جا سکتا ہے۔ اگر صحیح طرح سے وہی شعبہ چلایا جائے تو اسی شعبہ کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ انسان کی ترقی اور نئی نئی ایجادات اور وسیع کاروبار اسی شعبہ کو اختیار کرنے سے حاصل ہو جاتا ہے۔

لکڑی کی پیدائش سے لے کر لکڑی کی بنی ہوئی اشیاء جو مارکیٹ میں لائی جاتی ہیں، بے شمار مراحل سے گزر کر آتی ہیں جس کی تفصیل بہت ہی وسیع اور دلچسپ ہے اس کے علاوہ صاف ستھرا کام وسیع اور مثبت سوچ پر مبنی ہے۔ آجکل ترقی یافتہ دور میں ووڈ ورکس بہت ہی آسان اور جدید ہو چکا ہے بعض لوگ لکڑی کے کام کو بوسیدہ اور پرانا کام سمجھ کر اس کی طرف توجہ نہیں کرتے حالانکہ یہ کام بہت دلچسپ اور دلکش اور فنی مہارتوں پر مبنی کام ہے۔ ووڈ ورک کے لئے تعلیم اور قابلیت کا ہونا ضروری ہے۔ تعلیم یافتہ طلباء اس کام کو بہت جلدی سیکھ سکتے ہیں اور بہتر طور پر کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ تمام کام پیمائشوں، فرموں، ڈرائنگ اور کیٹلاگ کے مطابق کیا جاتا ہے۔ اس لئے تعلیم اور قابلیت کا ہونا ضروری ہے۔ ووڈ ورک میں ہر شعبہ میں ہمیشہ ہی کاریگروں کی کمی کو محسوس کیا جاتا ہے ورکشاپوں، فیکٹریوں اور مارکیٹوں میں ہر جگہ کاریگروں کی اشد ضرورت کو محسوس کیا جاتا ہے۔ لکڑی کا کام جتنی مہارت اور گہری سوچ، لگن اور محنت سے کیا جائے اُتنا ہی بہتر ہوتا ہے اور بہت زیادہ منافع بخش تجارت ہے۔ اس میں لیبر اور میٹیریل دونوں سے خاطر خواہ منافع ہوتا ہے۔ میٹیریل میں لکڑی کی خرید پر نفع ہوتا ہے۔ اچھے کاریگر لکڑی کی خوبیاں جانتے ہیں۔ نقائص والی لکڑی سے کاریگر کو نقصان ہو جاتا ہے۔ اس لئے جتنی لکڑی اچھی اور سستی ہوگی اس میں کاریگر کو فائدہ حاصل ہوگا۔ اچھے کاریگر کسی کی ورکشاپ میں کام نہیں کرتے وہ ہمیشہ اپنی ہی ورکشاپ بنا کر کام کریں گے۔ ورکشاپوں میں کام کرنے والے کاریگروں کی یومیہ اجرت -/150 سے -/250 روپے ہوتی ہے۔ اور اوورٹائم علیحدہ بن جاتا ہے۔ باقی اکثر شعبوں میں باہر کام کی تلاش کے لئے جانا پڑتا ہے۔ لیکن لکڑی کے شعبے میں لوکل کام ہی ختم نہیں ہوتے بلکہ ووڈ ورک میں اگر کاریگر جنگل میں بیٹھا ہے تو وہ بھی لکڑی کا کام کر کے روزگار کما رہا ہے۔ لکڑی کی کوئی بھی چیز بیکار اور ناکارہ نہیں۔ اس کی ویسٹ بھی بہت زیادہ کارآمد ہے اور مہنگے داموں بِک جاتی ہے۔ اس کا برادہ، چھلکا وغیرہ بھی کارآمد ہوتا ہے اور مہنگے داموں بِکتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں لکڑی کا کام زیادہ جدید مشینی آلات سے کیا جاتا ہے اور اس سے وقت کی بہت زیادہ بچت ہوتی ہے۔ یورپی ممالک میں لکڑی کا کام بہت ہی وسیع ہے۔ پورے پورے گھر لکڑی کے بنائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بے شمار ڈیزائنوں سے سجائے جاتے ہیں۔ ہر گھر میں ووڈ ورک کا نیا نقشہ نظر آتا ہے۔

ووڈ ورکشاپ کی مشینیں

سولھویں اور سترہویں صدی کے دوران جرمن، ہالینڈ، ناروے اور انگلینڈ میں اوپر نیچے حرکت کرنے والی ھیکسا لکڑی کے ڈھانچے والی بنائی گئی۔ اس کو دو آدمی ہینڈل سے پکڑ کر چلاتے تھے۔ پھر اس کو حرکی یا میکانی توانائی سے چلایا جانے لگا۔ پہلی گول آری ہالینڈ میں لکڑی کے فریم کے ساتھ بنائی گئی۔ جو بیرنگ اور اچھا بلیڈ نہ بن سکنے کی وجہ سے اتنی کامیاب نہ ہوئی۔ پلیننگ مشین 1776ء میں بلیٹن نامی ایک آدمی نے بنائی یہ بھی اتنی کامیاب نہ ہو سکی۔ انیسویں صدی کے آغاز میں سر سیموئیل بینتھم نے جہاز سازی کے لئے کئی ووڈ ورک مشینوں کی ایجاد میں قابلِ قدر خدمات کیں۔ اُس نے روٹر کٹنگ، بورنگ مشین، ٹول شارپنگ مشین اور ورک ٹیبل کو ترچھا کرنے کا طریقہ ایجاد کیا۔ چوب کاری کی سب مشینیں انتہائی تیز رفتاری سے بلیڈ کو گھماتی ہیں جو کہ کرافٹ مین کے لئے خطرناک ہوتی ہیں۔ اُن کے بچاؤ کے لئے سیموئیل نے بہت سی اقسام کے حفاظتی گارڈز ایجاد کئے۔ اُس وقت اُن مشینوں کی ساخت کو ایک سائنسی بنیاد مہیا کی اور ڈھانچے ڈھلائی کر کے دیگی لوہے کے بننے شروع ہو گئے۔ جبکہ آج کل بہتر ووڈ ورکنگ کے لئے کٹنگ تھیوری سامنے آ چکی ہے۔ ماڈرن پاور ٹولز کی بدولت آج کارپینٹری میں سینکڑوں مشکل کام آسان ہو گئے ہیں۔ بھاری لکڑیوں کی چرائی بڑے بڑے سلیپروں کی پلیننگ اور بورنگ جیسے مراحل نسبتاً بہت کم افرادی قوت سے اور آسانی سے کئے جا سکتے ہیں۔ اس طرح جب مناسب ٹولز درست طریقوں سے استعمال کئے جاتے ہیں تو کام بہت اعلیٰ معیار سے سرانجام پاتے ہیں۔ ہمارے ہاں دو قسم کے پاور ڈرون ٹولز استعمال کئے جاتے ہیں۔ ایک ساکن پاور ڈرون ٹول اور دوسرا دستی پاور ڈرون ٹول ہے۔ دستی مشینیں ہر قسم کی ووڈ ورک شاپ میں اور تعمیری کام میں استعمال ہو رہی ہیں۔ کیونکہ ان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔ اور ان کو زیادہ جگہ کی بھی ضرورت نہیں ہوتی جبکہ فکس مشینوں کے لئے بڑا پاور کنکشن اور زیادہ جگہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض مشینوں پر تربیت یافتہ کارکنوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً بینڈ ساء کے لئے خصوصی تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے۔

ووڈ ورک مشینیں

ووڈ ورک مشین ایک ایسی ڈیوائس ہوتی ہے جو اپنے میکینیکل سسٹم کی بدولت توانائی کو مفید کام کٹنگ، شیپنگ، سائزنگ، فلسنگ اور پلیننگ میں تبدیل کرتی ہے۔ ان مشینوں کی اِن پُٹ برقی توانائی اور آؤٹ پُٹ لکڑی کے ٹکڑوں سے فالتو میٹیریل کا اتارنا ہوتا ہے۔ جس سے بہتر اور صاف سطحیں تیار ہوتی ہیں۔ ان مشینوں میں ورک ٹیبل اور ٹول ہولڈنگ یا ٹول ریوالونگ ذرائع کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔

پاکستان بھر میں جو مشینی آلات سے کام سرانجام دیا جاتا ہے اُن میں آرا مشین، رندہ مشین، گیج مشین، کٹر مشین، اڈی مشین، گول آریاں، چھپکا مشین، روٹر مشین، سپنڈل مشین، الیکٹرک ہاتھ والے رندے، الیکٹرک ڈرل مشین، ریگ مار مشین، لکڑی کی خراد مشین، گرائنڈر اور ڈِسک مشین وغیرہ استعمال ہوتی ہیں۔ ووڈ ورک شاپ میں ہاتھ والے ٹولز کو کارپینٹر کاریگر کرافٹ مین کی نوعیت سے استعمال کرتا ہے۔ مختلف کاموں کو سرانجام دینے کے لئے مختلف قسم کے ٹولز استعمال کئے جاتے ہیں۔ کسی کام میں اس وقت تک نفاست نہیں آ سکتی جب تک کارپینٹر کاریگر کرافٹ کے اصولوں پر عمل درآمد نہیں کرے گا۔ ہینڈ ٹولز کو اُن کے استعمال کے لحاظ سے مختلف اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جو درج ذیل ہیں:۔

پیمائشی آلات:

پیمائشی آلات میں استعمال ہونے والے ٹولز میں لچک دار اور فولڈنگ پیمائشی آلات، سالڈ پیمائشی آلات، زاویے کی پیمائش کرنے والے ٹولز، قطر ماپنے والے ٹولز شامل ہیں۔

مارکنگ یا ٹپائی کے آلات:

گُنیہ، ٹی بیول، کمپاس، سکریچ آل، ٹرمل پوائنٹ، 4-H پنسل، خط کشی وغیرہ شامل ہیں۔

لکڑی کاٹنے والے ٹولز:

ایسے ٹولز جن سے لکڑی کی کٹائی کی جاتی ہے۔ ان میں سے بعض لکڑی کے ریشوں کے متوازی اور بعض عموداً کاٹنے کے کام آتے ہیں۔ لکڑی کاٹنے والے ٹولز کے نام اور تفصیل درج ذیل ہے۔

دستی آریاں:

کھینچنے والی آریاں اور دھکیلنے والی آریاں، کراس کٹ آری، رِپ آری، بیک سہ، نوک دار آری، لوہے کاٹنے والی دستی آری، کاپنگ آری شامل ہیں۔

لکڑی کی ریتیاں:

ریتیاں ہائی کاربن سٹیل سے بنایا گیا ایک کٹنگ ٹول ہیں۔ جو دندانوں کی بدولت میٹیریل رگڑ کر کاٹتا ہے۔ اسکے پہلو پر دندانے ہوتے ہیں۔ ووڈ ورک شاپ میں استعمال ہونے والی ریتیاں کہلاتی ہیں۔

پلیننگ ٹولز۔(رندے):

رندا ایک ایسا ٹول ہے جو لکڑی کے تختوں کی رندھائی، صفائی اور سیدھائی کرنے کے کام آتا ہے۔ کارپینٹری میں استعمال ہونے والے رندوں کی اقسام جنہوں نے روایتی لکڑی کے رندوں کی جگہ لے لی ہے درج ذیل ہیں۔ جیک پلین، ٹرائی پلین، سموتھ پلین، بلاک پلین، ریبٹ پلین، سپوک پلین، جھری پلین وغیرہ۔

سوراخ کرنے والے ٹولز:

گول سوراخ کرنے والے ٹولز ڈرلنگ ٹولز کہلاتے ہیں۔ یہ ٹول ہاتھ سے یا پاور سے گھوم کر سوراخ کرتے ہیں۔ یہ ٹول 5 mm سے 50mm قطر تک سوراخ کر سکتے ہیں۔ ہاتھ سے گھما کر استعمال ہونے والے بِٹ، اوگر بِٹ کہلاتے ہیں اور ریچٹ بریس سے ہاتھ کی مدد سے گھمائے جاتے ہیں۔ اور گول شینک والے بِٹ ورما مشین/ ڈرل مشین میں استعمال ہوتے ہیں۔ گول سوراخ کرنے والے ٹولز کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔ ڈرل بِٹ، اوگر بِٹ، فاسٹنر بِٹ، گھملٹ بِٹ، کونٹر سنکنگ بِٹ، مشینی بِٹ، سکریو میٹ بِٹ، ایکسپنشن بِٹ۔

ستھریاں اور چورسیاں:

ستھریاں اور چورسیاں، ووڈ ورک میں ایک کٹنگ ٹول ہے جس پر میلٹ سے چوٹ لگا کر لکڑی میں سوراخ کیا جاتا ہے یا تراشا جاتا ہے۔ یہ ہائی گریڈ سٹیل کی بنی ہوتی ہیں۔ اس کے کٹنگ والے کنارے کو آب داری یا ٹیمپر کیا جاتا ہے۔ ان کٹنگ ٹولز کا کنارہ اچھی طرح تیز کر لینے پر یہ کاٹ اور تراش، چھید یا نکاسی کا کام کر سکتا ہے۔ ووڈ چیزل کے سائز ″1/8 انچ سے لے کر ″2 انچ تک دستیاب ہوتی ہیں۔

چوٹ لگانے والے ٹولز:

ایسے ٹولز جن سے کسی دوسری چیز کی سطح پر چوٹ لگائی جائے، کسی میٹیریل کو موڑا جائے جیسے راڈ اور شیٹ موڑنا یا پھر لکڑی میں کیل ٹھونکنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں درج ذیل ہیں۔ ہتھوڑا، میلٹ، بیٹ۔

کسنے والے ٹولز:

ایسے ٹولز جو لکڑی کے زیادہ ٹکڑوں کو ایک خاص ترتیب میں کسنے یا پکڑنے کے کام آتے ہیں تاکہ ٹکڑوں پر درکار آپریشن کیا جائے، کسائی والے ٹولز درج ذیل ہیں۔ بانکیں، شکنجے، پیچ کس۔

شیٹیں بنانے کی فیکٹریاں

اور ووڈ ورک شاپس

لکڑی کے کام کیلئے بھی روزمرہ نئی سے نئی تحقیق اور باریک سے باریک لکڑی کے ریشوں پر کام ہو رہا ہے۔ ووڈ ورک مارکیٹ میں جدید سے جدید طرز کی شیٹس دستیاب ہیں۔ چپ بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فارمیکا لاثانی بورڈ، وینیر بورڈ اور پلائی وغیرہ مارکیٹ سے دستیاب کی جاتی ہیں۔ اس کام کیلئے بے شمار فیکٹریاں اور کارخانے قائم ہیں جن میں بے شمار لکڑی کی مصنوعات تیار ہوتی ہیں اور ہر کام سپروائزر، انجینئرز کاریگروں کے ذریعے بہتر سے بہتر سرانجام دیا جاتا ہے۔

پاکستان بھر میں بے شمار طریقوں پر کارخانوں، فیکٹریوں، ورک شاپس اور مارکیٹ میں ہر جگہ ووڈ ورک کا ایک جال بچھا نظر آتا ہے۔ اور ووڈ ورک کے بے شمار شعبوں میں جو کام ہو رہے ہیں اس کی تفصیل میں جائیں تو معلوم ہوتا ہے کہ لکڑی کا کام خصوصاً موجودہ زمانے میں کافی وسعت اختیار کر گیا ہے۔ اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

کاغذ بنانے کے کارخانے، کشتی سازی اور شِپ سازی، کھیلوں کے سامان کے کارخانے، ماچس سازی، ریشم سازی کی صنعت، شٹرنگ کے کام کی ورکشاپ، درخت کی کاشت، لکڑی کے گودام، لکڑی کی سیلنگ کے کارخانے، لکڑی چیرائی کے کارخانے، انڈسٹریاں جہاں چپ بورڈ، ہارڈ بورڈ، پلائی اور فارمیکا وغیرہ تیار ہوتے ہیں، عمارتی کام کی ورک شاپ، ہینڈی کرافٹ کی ورکشاپ، فرنیچر کی ورک شاپ، لکڑی خرادنے کے کارخانے، لکڑی رنگ اور پالش کی ورکشاپ، کشننگ کی ورکشاپ، گاڑیوں کی باڈی میکر ورکشاپ، بیڈنگ اور کارونگ اور کڑھائی، پیتل لگانے کی ورکشاپ اسکے علاوہ بھی بے شمار ایسے کام ہیں، جن کو اختیار کر کے روزگار کمایا جاسکتا ہے۔

لکڑی کا کام شروع کرنے سے قبل تعلیم، ہنر اور تھیوری ہونا ضروری ہے۔ اس کے بغیر اس کام کی تکمیل ناممکن ہے کیونکہ اس میں جتنا زیادہ تعلیم یافتہ کاریگر اور ووڈ ورک کے بنیادی اصولوں کو جاننے والا ہوگا اتنا ہی بڑا کاریگر تصور کیا جائے گا۔

طلوعِ آفتاب

ایک شب مغرب میں دیکھا جب طلوع آفتاب
نشاۃ ثانی کی دیکھی جھلکیوں کی آب و تاب

ایک دن پہنچیں گی کرنیں اس کی تاحد زمیں
دیکھی ہے بنیاد اس کی بر لب رود چناب

ہے خدا خود ہی کھڑا اب ساتھ ان کے ہر گھڑی
اٹھیں گے اس سرزمیں سے بہت ہی عزت مآب

اے خدا ہم کو عطا کر قاطع برہان بھی
ہم تو ہیں ناچیز بندے انك انت الوھاب

اے خدا کر دے مزین ہم کو ہر ہتھیار سے
ہر عدو تیرے کو کر دیں سرنگوں و لاجواب

اے خدا محفوظ رکھ شیطان کے اطوار سے
بہت سے لوگوں کا اس نے کر دیا خانہ خراب

ہم رہیں اس راہ پر تیری ہمیشہ گامزن
کھلتا ہے جس راہ پر فردوس کا ہر ایک باب

جس جگہ سے تیری جانب جانے کا رستہ کھلے
سینوں میں کھلتی رہے سب کے وہی ام الکتاب

تیرا صادق بھی خدایا دین کی خدمت کرے
کر عطا اپنی طرف سے اس کو ہمت بے حساب

ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ

میں تو تابعدار ہوں

جناب مشتاق احمد یوسفی لکھتے ہیں۔

کچھ دن ہوئے ایک مڈل فیل خانساماں ملازمت کی تلاش میں آنکلا اور آتے ہی ہمارا نام اور پیشہ پوچھا۔ پھر سابق خانساماؤں کے پتے دریافت کئے۔ نیز یہ کہ آخری خانساماں نے ملازمت کیوں چھوڑی؟ باتوں باتوں میں انہوں نے یہ عندیہ بھی لینے کی کوشش کی کہ ہم ہفتے میں کتنی دفعہ باہر مدعو ہوتے ہیں اور باورچی خانے میں چینی کے برتنوں کی ٹوٹنے کی آواز سے ہمارے اعصاب اور اخلاق پر کیا اثر مرتب ہوتا ہے۔ ایک شرط انہوں نے یہ بھی لگائی کہ اگر آپ گرمیوں کی چھٹیوں میں پہاڑ پر جائیں گے تو پہلے ''عوضی مالک'' پیش کرنا ہوگا۔

کافی ردّوکد کے بعد ہمیں یوں محسوس ہونے لگا جیسے وہ ہم میں وہی خوبیاں تلاش کر رہے ہیں جو ہم ان میں ڈھونڈ رہے تھے۔ یہ آنکھ مچولی ختم ہوئی اور کام کے اوقات کا سوال آیا تو ہم نے کہا کہ اصولاً ہمیں محنتی آدمی پسند ہیں۔ خود بیگم صاحبہ صبح پانچ بجے سے رات کے دس بجے تک گھر کے کام کاج میں جٹی رہتی ہیں کہنے لگے ''صاحب! ان کی بات چھوڑیئے۔ وہ گھر کی مالک ہیں۔ میں تو نوکر ہوں!'' ساتھ ہی ساتھ انہوں نے یہ وضاحت بھی کر دی کہ برتن نہیں مانجھوں گا۔ جھاڑو نہیں دوں گا۔ ایش ٹرے صاف نہیں کروں گا۔ میز نہیں لگاؤں گا۔ دعوتوں میں ہاتھ نہیں دھلاؤں گا ہم نے گھبرا کر پوچھا ''پھر کیا کرو گے؟''

''یہ تو آپ بتایئے۔ کام آپ کو لینا ہے میں تو تابعدار ہوں''

جب سب باتیں حسب منشاء ضرورت (ضرورت ہماری، منشاء ان کی) طے ہوگئیں تو ہم نے ڈرتے ڈرتے کہا کہ بھئی سودا سلف لانے کیلئے فی الحال کوئی علیحدہ نوکر نہیں ہے۔ اس لئے کچھ دن تمہیں سودا بھی لانا پڑے گا، تنخواہ طے کر لو۔

فرمایا۔ ''جناب! تنخواہ کی فکر نہ کیجئے پڑھا لکھا آدمی ہوں۔ کم تنخواہ میں بھی خوش رہوں گا۔''

''پھر بھی؟''

کہنے لگے ''پچھتر روپے ماہوار ہوگی۔ لیکن اگر سودا بھی مجھ ہی کو لانا پڑا تو چالیس روپے ہوگی!''

(چراغ تلے .... مشتاق احمد یوسفی)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67061 میں خلیل احمد خان

ولد محمد اکرام خان قوم ککے زئی افغان پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمرشل ایریا B کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد خان گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد قریشی ولد رشید احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد ولد محمد طارق سجاد

مسل نمبر 67062 میں عائشہ حرا

بنت عبدالحفیظ قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ حرا گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالحفیظ ولد چوہدری عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر قدوس حفیظ ولد چوہدری عبدالحفیظ

مسل نمبر 67063 میں عطاء العلیم

ولد میاں عبداللطیف (مرحوم) قوم گجر پیشہ مربی سلسلہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادر آباد کالونی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4100 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء العلیم شاہد گواہ شد نمبر 1 خرم رحمان ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد افتخار احمد ملک

مسل نمبر 67064 میں وسیم احمد

ولد افتخار احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ضلع گوجرانولہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 خرم رحمان ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم شاہد ولد میاں عبداللطیف (مرحوم)

مسل نمبر 67065 میں چوہدری وحیدالدین

ولد ولد چوہدری حمیدالدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری وحیدالدین گواہ شد نمبر 1 اکرام الحق جنجوعہ ولد انصار الحق گواہ شد نمبر 2 خرم مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 67066 میں لبیبہ حفیظ

بنت چوہدری حفیظ اللہ سیال قوم جٹ سیال پیشہ....عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قطبہ ڈاکخانہ دوست پورہ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) والد مرحوم کی طرف سے ساڑھے پانچ کنال زمین جس کی مالیت -/206250 روپے (2) نصف تولہ زمین سونا جس کی مالیت -/7000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ +جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/6875 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبیبہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ضیاء اللہ سیال ولد شاہ محمد سیال گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعیم احمد مبشر ولد محمد اسلم صاحب

مسل نمبر 67067 میں مبارکہ جلال

زوجہ چوہدری جلال الدین قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہاب ٹاؤن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/24000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ جلال گواہ شد نمبر 1 چوہدری جلال الدین ولد چوہدری صلاح الدین گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد

مسل نمبر 67068 میں محمد ارسلان جلال

ولد چوہدری جلال الدین قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانیہ کالونی لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارسلان جلال گواہ شد نمبر 1 چوہدری جلال الدین ولد چوہدری صلاح الدین گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد (مرحوم)

مسل نمبر 67069 میں طاہر حبیب قریشی

ولد حبیب اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کمبوہ بند روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر حبیب قریشی گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ ولد فیض احمد گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ قریشی ولد شفیع محمد

مسل نمبر 67070 میں حکمت اللہ

زوجہ مبارک احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری+پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غزالی پارک نزد وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/50,000 روپے (2) 1/3 حصہ پلاٹ 10 مرلے مالیتی اندازاً اٹھارہ لاکھ جس کا 1/3 چھ لاکھ روپے ہے (3) رہائشی مکان جسکی مالیت اندازاً بیس لاکھ روپے ہے۔ رقبہ 5 مرلے (4) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حکمت اللہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمان ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 عتیق الرحمان ولد مبارک احمد

مسل نمبر 67071 میں وقار احمد

ولد نذیر احمد قوم کشمیری جٹ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت .... ساکن الٰہی پارک مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اہلیہ کا کلینک کل رقبہ جس کی مالیت اندازاً دس لاکھ روپے کا 1/2 حصہ (2) رقبہ پلاٹ بمقام رائے ونڈ (چار لاکھ روپے)۔ (3) ایک عدد کار کورے مالیتی -/474000 روپے (4) ایک عدد کار شیراڈ مالیتی اندازاً -/125000 روپے (5) بینک بیلنس -/250,000 روپے (6) موٹر سائیکل 70cc مالیتی اندازاً -/40000 روپے (7) موٹر سائیکل ہونڈا 125 ماڈل مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 31,368 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ملک ولد حبیب اللہ ملک

مسل نمبر 67072 میں مبشر احمد

ولد چوہدری منور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹہ چوک بیدیاں روڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین رقبہ تقریباً 10 کنال مالیتی اندازاً -/1000000 دس لاکھ روپے (2) 10 مرلہ مکان فی مرلہ ایک لاکھ روپے جو مشترکہ تین بھائیوں کا ہے مکان پر خرچ وصیت کنندہ نے کیا ہے جو تقریباً 6 لاکھ روپے ہے اس طرح وصیت کی حصہ مالیتی تقریباً 9 لاکھ روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد چوہدری محمود احمد گواہ شد نمبر 2 انوار احمد ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 67073 میں فوزیہ نصیر

بنت نصیر الدین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد اوکاڑہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 تولہ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ نصیر گواہ شد نمبر 1 احمد توصیف قمر ولد عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین ولد چوہدری عمر دین

مسل نمبر 67074 میں سعدیہ نصیر

بنت نصیر الدین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد اوکاڑہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ نصیر گواہ شد نمبر 1 احمد توصیف قمر معلم سلسلہ ولد عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین گجر ولد چوہدری عمر دین

مسل نمبر 67075 میں خلیل احمد

ولد محمد شریف قوم مغل پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد اوکاڑہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) رہائشی مکان 3 مرلہ اندازاً مالیتی دو لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد تاج دین گواہ شد نمبر 2 انوار احمد شاہد ولد محمد صادق

مسل نمبر 67076 میں شہزادی ممتاز

زوجہ خلیل احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد اوکاڑہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہزادی ممتاز گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد تاج دین گواہ شد نمبر 2 انوار احمد شاہد ولد محمد صادق

مسل نمبر 67077 میں حنا نسرین

بنت تاج دین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد اوکاڑہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی 1 تولہ اندازاً مالیتی -/14000 روپے۔ اس مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنا نسرین گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد تاج دین گواہ شد نمبر 2 نسرین اختر بنت عبدالرحمٰن

مسل نمبر 67068 میں نسرین اختر

زوجہ تاج دین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی احمد آباد اوکاڑہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 تولے سونا اندازاً مالیتی -/51000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد تاج دین گواہ شد نمبر 2 تاج دین ولد محمد شریف

مسل نمبر 67079 میں محمد اکرم

ولد سردار خان قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر عمر کوٹ ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 20 ایکڑ اندازاً مالیتی سات لاکھ -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1386 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/40,000 روپے آمد از سالانہ جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق مربی سلسلہ ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم معلم وقف جدید ولد عبدالرؤف

مسل نمبر 67080 میں سلیم احمد سلیم

ولد غلام محمد گوندل قوم گوندل پیشہ زمینداری عمر 55 سال بیعت 1964-65 ساکن گوٹھ بستی نور میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

(1) زرعی زمین اراضی 20 ایکڑ اندازاً مالیتی 2 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ اور مبلغ -/60,000 روپے آمد سالانہ جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد سلیم (اللہ دتہ) گواہ شد نمبر1 انور سلیم ولد سلیم احمد سلیم گوندل گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی محمد کرم الٰہی مرحوم

مسل نمبر 67081 میں عطیہ

بنت غلام رسول قوم سنگھے جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ عمرکوٹ ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک جوڑی بالیاں جس کی مالیت اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ گواہ شد نمبر1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ ولد نعمت علی گواہ شد نمبر2 غلام رسول ولد غلام قادر مرحوم

مسل نمبر 67082 میں آنسہ

بنت غلام رسول قوم سنگھے جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک جوڑی بالیاں اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ گواہ شد نمبر1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر2 مختار احمد ولد غلام قادر (مرحوم)

مسل نمبر 67083 میں زاہدہ نسرین

زوجہ سلیم احمد سلیم گوندل قوم بڑ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ بستی نور میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10,000 روپے (2) طلائی زیور 48 گرام اندازاً مالیتی -/60480 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورد ونوش مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ نسرین گواہ شد نمبر1 سلیم احمد سلیم ولد غلام محمد گوندل گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 67084 میں انیسہ نصیر

بنت نصیر احمد سرا قوم سرا پیشہ فارغ التحصیل عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/6300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت خرچ خورد ونوش مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیسہ نصیر گواہ شد نمبر1 سلیم احمد سلیم ولد غلام محمد گوندل گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 67085 میں الٰہی بخش بلوچ

ولد محمد بخش کھوسہ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمینداری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکخانہ محمد آباد میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین رقبہ ساڑھے گیارہ ایکڑ فی ایکڑ -/25000 روپے اندازاً مالیتی -/287500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت زرعی زمین کی ٹھیکیداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد الٰہی بخش بلوچ گواہ شد نمبر1 فرید احمد بلوچ ولد الٰہی بخش بلوچ گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم

مسل نمبر 67086 میں فرید احمد بلوچ

ولد الٰہی بخش کھوسہ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکخانہ محمد آباد میر پور خاص ضلع میر پور خاص پیدائشی احمدی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد بلوچ گواہ شد نمبر1 الٰہی بخش بلوچ ولد محمد بخش بلوچ گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 67087 میں بشیر احمد

ولد عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P/O محمد آباد میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 ایکڑ اراضی اندازاً مالیتی -/2,45,000 روپے ہے بمقام 13 واٹر دیہہ ٹالی میر پور خاص اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں اور مبلغ -/32000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر1 عبدالغفار وصیت نمبر 42059 گواہ شد نمبر2 ناصر احمد وصیت 52388

مسل نمبر 67088 میں عبدالستار

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P/O محمد آباد میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالستار گواہ شد نمبر1 شفیع محمد میمن وصیت 34130 گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 67089 میں فاطمہ

زوجہ طارق احمد بلوچ قوم مرڑانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ ھنی بخش میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور: ہار ایک عدد۔ ہیئر رنگ ایک جوڑی، چین ایک عدد اندازاً مالیتی -/27280 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5150 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ گواہ شد نمبر1 طارق احمد بلوچ ولد عبدالرحیم گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 67090 میں یعقوب احمد سدھو

ولد محمود احمد سدھو قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام نبی میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین بمقام نزد گوٹھ غلام نبی دو ایکڑ اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) پلاٹ نزد میر پور خاص شہر رقبہ 3۔گھنٹہ کی نصف ملکیت اندازاً مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ.... روپے ماہوار بصورت....مل رہے ہیں اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد یعقوب احمد سدھو گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 67091 میں عبدالوہاب مرڈانی

ولد خیر محمد بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غازی خاں میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد عبدالوہاب مرڈانی گواہ شد نمبر 1 عبدالواحد مرڈانی ولد خیر محمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 67092 میں عاصمہ کوثر

بنت محمد سلیم قوم ڈھینڈ سے جاٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور۔سیٹ بالیاں طلائی اندازاً قیمت -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ عاصمہ کوثر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد رشید احمد صاحب (موحوم) گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین وصیت نمبر 43779

مسل نمبر 67093 میں فوزیہ نگہت

زوجہ وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .P.O محمد آباد میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20,000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً قیمت -/27280 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ نگہت گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی (مرحوم)

مسل نمبر 67094 میں عابدہ غفور

بنت عبدالغفور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد براستہ ٹاکھی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-301 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ عابدہ غفور گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد رشید احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 67095 میں اسد نصیر

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر .P.O ٹاکھی میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد نصیر گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالرحیم ولد ملک عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 رشید احمد گجر ولد احمد خان

مسل نمبر 67096 میں رشید احمد

ولد احمد خان قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر .P.O ٹاکھی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2ا ایکڑ زرعی زمین مالیتی -/60,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت ملازمت اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد رشید احمد گجر گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالرحیم ولد ملک عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد کھٹانہ ولد منشی سید احمد

مسل نمبر 67097 میں منشی بشیر احمد

ولد ماہی بخش قوم آرائیں پیشہ گھریلو کام عمر 65 سال بیعت 1960ء ساکن کریم نگر .P.O ٹاکھی ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان بمقام کریم نگر اندازاً مالیتی -/1,50,000 روپے (2) مویشی ایک عدد مالیتی -/40,000 روپے (3) نقدی -/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خرچ خورد ونوش مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد منشی بشیر حمد گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالکریم ولد ملک عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 67098 میں حفیظ احمد

ولد منشی بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر .P.O ٹاکھی میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالرحیم ولد ملک عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد کھٹانہ ولد منشی سید احمد

مسل نمبر 67099 میں صفیہ بیگم

زوجہ منشی بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1960ء ساکن کریم نگر .P.O میر پور خاص ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) زیور 4 تولہ -/48000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/40000 روپے (4) نقد رقم اندازاً -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خرچ خورد ونوش مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد منشی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالرحیم ولد ملک عبدالرؤف

مسل نمبر 67100 میں انوار احمد بسراء

ولد غلام احمد بسراء قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر P.O. محمد آباد ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انوار احمد بسراء گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالرحیم ولد ملک عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد سید احمد

مسل نمبر 67101 میں منیبہ نگہت

زوجہ ظہیر احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 320 گرام اندازاً مالیتی -/320000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیبہ نگہت گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد اختر ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 67102 میں سمیرا اسعدیہ

زوجہ لئیق احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 365 گرام اندازاً مالیتی -/365000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ سمیرا اسعدیہ گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد اختر ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 67103 میں

Nur Hasiniza

زوجہ Nuruddin s Lancuba قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت 2005ء ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/Fr425 اس وقت مجھے مبلغ -/Fr100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nur Hasiniza گواہ شد نمبر 1 عثمان مرزا بیگ ولد حمید انور گواہ شد نمبر 2 حمید انور ولد سعید محمد

مسل نمبر 67104 میں رضوان شاہد رانجھا

ولد اکرام اللہ رانجھا قوم جٹ رانجھا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان شاہد رانجھا گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ رنجھا والد موصی گواہ شد نمبر 2 احسان قادر رانجھا ولد اکرام اللہ رانجھا

سانحہ ارتحال

مکرم رانا منظور احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ ان کے ماموں مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب مرحوم صدر جماعت احمدیہ پتوکی کی چھوٹی بیٹی محترمہ فرحت نوید صاحبہ اہلیہ مکرم کامران نوید صاحب ٹاؤن شپ لاہور سیڑھی سے گرنے کی وجہ سے سر میں شدید چوٹیں آئیں اور ایک ہفتہ تک بے ہوش رہنے کے بعد مورخہ 5 مارچ 2007ء کو بعمر 38 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اسی دن بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے بعد نماز ظہر ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ہانڈو گوجر میں تدفین کے بعد مکرم رانا مبارک احمد صاحب جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم محمد رفیق بٹ صاحب کی بہو اور مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب نائب ناظم مجلس انصار اللہ علاقہ لاہور کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بچیاں اور ایک بیٹا چھوڑا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

پاکستان ائیر فورس نے 100 واں نان جی ڈی کورس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔ (i) سپیشل پرپز شارٹ سروس کمیشن (ایس پی ایس ایس سی) (ii) شارٹ سروس کمیشن (ایس ایس سی) (iii) پرمننٹ کمیشن (پی سی)

ان کورسز میں داخلہ کیلئے رجسٹریشن 12 تا 21 مارچ 2007ء تک پی اے ایف انفارمیشن اینڈ سلیکشن سینٹرز میں ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ (www.paf.gov.pk) ملاحظہ کریں۔

دی یونیورسٹی آف آزاد جموں اینڈ کشمیر مظفر آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

Ph.D(i) (اناٹومولوجی۔ Soil سائنسز۔ پلانٹ بریڈنگ اینڈ مولیکولر جینیٹکس، ہارٹی کلچر، جیالوجی، کیمسٹری) (ii) ایم فل (باٹنی، ذوآلوجی، میتھ جیالوجی، مینجمنٹ سائنسز، اسلامک سٹڈیز) (iii) ایم ایس سی (آنرز) اگریکلچر، ایم ایس سی کمپیوٹر انجینئرنگ،

دنیا کی پہلی موٹر کار

تجارتی پیمانے پر پٹرول سے چلنے والی موٹر کاروں کی تیاری کا آغاز 1888ء سے ہوا۔ یہ کاریں جرمنی کے کارل بینز نے تیار کی تھیں۔ بینز 1885ء سے کاریں تیار کرنے کے کام سے وابستہ تھا اور نومبر 1885ء میں دنیا کی پہلی کار تیار کر چکا تھا۔ یہ کار تین پہیوں پر مشتمل تھی۔ 1888ء میں اس نے دو ہارس پاور والی سنگل سلنڈر کار فروخت کے لئے پیش کی۔ یہ کار تین پہیوں پر چلتی تھی اور اس میں دو افراد کے بیٹھنے کی گنجائش تھی۔

16 مارچ 1888ء کو دنیا کی پہلی کار کا سودا طے پایا۔ یہ کار پیرس کے ایمل روجر نے خریدی۔ یہ کار، چار پیکنگ کیسوں میں پیرس روانہ کی گئی۔ جب یہ کار ایمل روجر کے پاس پہنچی تو اس کی سمجھ میں نہ آسکا کہ اس کار کو Assemble کیسے کیا جائے۔ اس نے اس سلسلے میں Panhard et Levassor فیکٹری کے انجینئرز سے بھی رجوع کیا مگر وہ بھی اس کی مدد نہ کر سکے۔ بالآخر مئی میں اس نے کارل بینز کو پیرس بلوایا۔ جس نے اس کار کو اسمبل کرنے کے بعد چلنے کے قابل بنایا۔ اس واقعہ کے بعد بینز نے اپنی کاروں کا کیٹلاگ بھی جاری کرنا شروع کیا۔ 1892ء میں چار پہیوں والی کار، جسے Benz Victoria کا نام دیا گیا تھا۔ فروخت کے لئے پیش کی گئی۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 مارچ 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 11 مارچ 2007ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

پاک بھارت خارجہ سیکرٹریز کے مذاکرات ختم

پاکستان اور بھارت نے کنٹرول لائن کے دونوں طرف کے کشمیریوں کی سہولت کیلئے ہیلی کاپٹر اور پوسٹل سروس، کارگل سکردو بس سروس اور کھیلوں کے مقابلے منعقد کرانے پر اتفاق کیا ہے جبکہ غلطی سے سرحد پار کرنے والے افراد کی جلد واپسی کیلئے ججز کمیٹی جلد کام شروع کردے گی۔ مسئلہ کشمیر حل ہونے سے تعلقات کا ایک نیا دور شروع ہوگا۔ علاقہ کو غیر فوجی قرار دینے کے بارے صدر پرویز کی تجاویز زیر غور ہیں۔ ہتھیاروں میں توازن لانے کیلئے بات چیت جاری رہے گی۔ ویزا پالیسی نرم کرنے کا اعلان کیا گیا۔

پاکستانی سرزمین کو کسی ملک کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دینگے

وزیراعظم شوکت عزیز نے پاکستان کے اس عزم کا ایک بار پھر اعادہ کیا ہے کہ وہ اپنی سرزمین کسی ملک کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال ہونے کی قطعی اجازت نہیں دے گا۔ پاکستان امن کا خواہاں ہے۔ تاہم مستحکم اور بھرپور دفاع سے غافل نہیں رہ سکتے۔ وزیراعظم کی ازبک ہم منصب سے ملاقات کے دوران علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال، دونوں ممالک میں تجارت اور تیل وگیس کے منصوبوں کے معاہدوں پر دستخط ہوئے۔

نوجوان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ساتھ دیں

صدر جنرل پرویز مشرف نے نوجوانوں پر زور دیا ہے کہ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف جنگ میں حکومت کا ساتھ دیں۔ انہوں نے کہا کہ 30 ہزار کے قریب بے روزگار تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ایک سال کیلئے سرکاری اداروں میں انٹرن شپ دی جائیں گی اور انہیں ماہانہ 10 ہزار روپے کا اعزازیہ ملے گا۔ صدر نے محکمہ کے وفاقی سیکرٹریوں کو ہدایت کی کہ وہ بہتر مستقبل کیلئے ان نوجوانوں کی معیاری تربیت اور مہارت میں اضافے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا عدم برداشت سے معاشرے میں نفرت پھیلتی ہے ہمیں برداشت اور ہم آہنگی کو فروغ دینا ہوگا۔

جسٹس افتخار سے بدسلوکی، پولیس افسروں کی طلبی

عدالت عظمیٰ نے غیر فعال چیف جسٹس کے ساتھ 13 مارچ کو سیکیورٹی اہلکاروں کی بدسلوکی کا از خود نوٹس لے لیا اور پولیس افسروں کو 19 مارچ کو طلب کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس کے ساتھ بدسلوکی کرنے والے ذمہ داران کے تعین کیلئے مکمل انکوائری کی جائے گی۔ قائمقام چیف جسٹس نے کہا کہ اگر حلف نہ اٹھاتا تو سپریم کورٹ میں خلا پیدا ہو جاتا، ذمہ داری سے فرار اختیار نہیں کرسکتا تھا، جو بھی ہوگا قانون اور آئین کے مطابق ہوگا۔

ستارہ بلیک ہول کی طرف بڑھ رہا ہے

امریکی ماہرین فلکیات نے کہا ہے کہ انہوں نے پہلی بار ایک ایسے ستارے کی نشاندہی کی ہے جو ہماری کہکشاں ملکی وے کو چھوڑ رہا ہے۔ ہارورڈ سمتھ سونین سینٹر فار ایسٹروفزکس کے سائنسدانوں کا خیال ہے کہ یہ ستارہ کسی بلیک ہول کے قریب سے گزرتے وقت اس کی کشش کے زیر اثر ہماری کہکشاں سے الگ ہوگیا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ستارہ اب 20 لاکھ کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار سے خلاء میں موجود خالی پن کی طرف بڑھ رہا ہے۔ سائنسی نظریہ کے مطابق خلاء میں موجود بلیک ہول ایک ایسی حالت ہے کہ اس میں جو چیز داخل ہوجائے وہ وہاں سے کبھی نہیں نکل سکتی۔

مولی موٹاپے کو دور کر کے صحت مند رکھتی ہے

جسم کے موٹے پن کو دور کر کے صحت مند رہنے کیلئے طبی ماہرین سفید مولی کو ایک بہترین اور کارآمد دوا قرار دیتے ہیں۔ پاکستان میں ہر جگہ سفید مولی کی پیداوار ہوتی ہے اور بہت کم عرصہ میں اس کی کاشت ہو جاتی ہے۔ اس کے بیج شہد میں ملا کر کھانے سے بھی موٹاپا کم ہوتا ہے۔ روزانہ دو وقت 1 گرام مولی کھانے سے جگر کی خرابیوں، یرقان میں فائدہ ہوتا ہے۔ خارش و جلدی امراض کیلئے تخم مولی کو لیموں کے رس میں پیس کر لگانے سے آرام وسکون حاصل ہوتا ہے۔

ماہرین کا انسانی سوچ جانچنے والا دماغی سکینر تیار کرنے کا دعویٰ

طبی ماہرین نے ایسا دماغی سکینر تیار کرنے کا دعویٰ کیا ہے جو یہ بتا سکتا ہے کہ کوئی شخص کیا سوچ رہا ہے۔ یہ دعویٰ جرمن، برطانوی اور جاپانی ماہرین کی ٹیم نے لیپ لسٹ میں تجربے کے بعد کیا۔ ماہرین نے مشینوں کی مدد سے آزمائش میں شامل 70 فیصد افراد کی سوچ کا پتہ چلا لیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس مشین سے فالج میں مبتلا افراد کے ارادوں کا پتہ چلایا جا سکتا ہے۔ اس حوالے سے مزید تجرباتی کام ابھی جاری ہیں۔

بھارت کا جدید مصنوعی سیارہ آریانے خلاء میں کامیابی سے روانہ

بھارت کا جدید ترین مواصلاتی سیارہ ان سیٹ 4B کوروفر چگیانا سے یورپین آریانے فائیو راکٹ کے ذریعے خلاء میں روانہ کر دیا گیا۔ بھارتی سپیس ریسرچ آرگنائزیشن کے حکام نے بتایا کہ اس مصنوعی سیارے کی خلاء میں روانگی کے بعد موصول ہونے والے سگنلز کافی بہتر ہیں اور آئندہ چند دنوں میں ہم 36 ہزار کلومیٹر کی بلندی سے بھی زمین کے مدار سے سگنل وصول کرینگے۔ بھارتی حکام اور ماہرین کے مطابق ان سیٹ 4B ڈائریکٹ ٹو ہوم ٹی وی سروسز فراہم کرے گی اور اس سے مواصلاتی نظام کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ (روزنامہ دن 13 مارچ 2007ء)

ماہنامہ الفرقان ویب سائٹ پر

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب لندن تحریر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کا علمی ادبی اور تحقیقی مجلّہ ماہنامہ الفرقان ربوہ 1951ء سے لے کر 1977ء تک باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا ہے۔ اس تاریخی اور نادر مجلّہ نے کئی بلند پایہ مضامین کے علاوہ متعدد خصوصی شمارے شائع کئے ہیں جو جماعت احمدیہ کے علم کلام کا ایک عظیم الشان شاہکار ہیں۔ یہ مجلّہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید و متبحر عالم کامیاب مناظر، شعلہ بیاں مقرر، صاحب طرز ادیب اور کہنہ مشق صحافی خالد احمدیت محترم مولانا ابوالعطاء جالندھری کی ادارت میں منصۂ شہود پر آتا رہا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ قیمتی اور علمی مجلّہ جماعت احمدیہ عالمگیر کی مرکزی ویب سائیٹ کے شعبہ رسائل و جرائد Periodicals پر موجود ہیں۔ احباب جماعت اور علم دوست حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس مایہ ناز علمی خزانہ سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

درخواست دعا

مکرم سید راشد اقبال شاہ صاحب دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم سید خرم شہزاد صاحب ولد مکرم سید رشید احمد انیس صاحب مقیم حال لندن جو کہ عرصہ ایک سال سے گردوں کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے ان کا ایک گردہ تبدیل ہوا تھا۔ ڈاکٹری معائنہ کے بعد اب پھر ان کے دونوں گردے کام کرنا چھوڑ گئے ہیں۔ ایک ہفتہ سے حالت بہت قابل فکر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

محکمہ تحفظ جنگلی حیات و پارکس پنجاب کو سٹینو گرافر وائلڈ لائف سپر وائزر، انسپکٹر، لیبارٹری اسسٹنٹ، فیلڈ کمپاؤنڈر، الیکٹریشن، جونیئر کلرک، ڈرائیور، واچر، نائب قاصد، چوکیدار اور خاکروب درکار ہیں۔ میٹرک، انٹر اور B.Sc نوجوان مورخہ 22 مارچ 2007ء تک درخواستیں بنام ڈائریکٹر جنرل وائلڈ لائف اینڈ پارکس پنجاب 2۔ سانده روڈ لاہور کو بھجوا سکتے ہیں۔ تفصیلات کیلئے 11 مارچ 2007ء کا اخبار خبریں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ربوہ میں طلوع وغروب 16 مارچ

طلوع فجر	4:54
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:19

ہیپاٹائٹس کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
جس کے لگاتار استعمال کے ساتھ اللہ کے فضل سے شفاء ہوجاتی ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

میاں اسٹیٹ ایجنسی
ریلوے روڈ ربوہ
موبائل: 0300-7704214
میاں رینٹ اے ہائی ایس اینڈ کار
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 047-6213944

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD